سخاوت مرزا قادری

سلسلۂ اربعین

چہل حدیث

مرتبہ عبدالوہاب عندلیب

مختصر حالات

عندلیب کا تعلق خاندانی قادرآباد قندھار (اورنگ آباد دکن) علاقۂ جالنہ سے تھا جن میں مشاہیر اہل علم گزرے ہیں، یعنی مولانا رفیع الدین قندھاری، علامہ آزاد بلگرامی، مولانا شجاع الدین حیدرآبادی اور سب سے جید عالم مولانا انوار اللہ خاں المخاطب بہ فضیلت جنگ وزیر امور مذہبی حیدرآباد دکن مصنف انوار احمدی وغیرہ۔

مولانا عندلیب حیدرآباد کے مشہور ادیب، شاعر، مؤرخ اور ڈرامہ نویس سید امیر حمزہ کے داماد اور محمد عبدالحمید خطیب قصبہ انبہ (اورنگ آباد) کے برادرِ خورد تھے۔ مولانا انوار اللہ خاں فضیلت جنگ وزیر اعظم امور مذہبی اور مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی (علیگڑھ) نے بلحاظ قابلیت و اہلیت عندلیب سے علمی و مذہبی خوب کام لیا۔ چنانچہ ان کی ادارت میں رسالہ واعظ ہفتہ وار نکلتا تھا جس میں اسلامی تعلیمات سے متعلق اچھے اچھے مضامین شائع ہوتے تھے۔ ان کا دوسرا اہم کام مستند احادیث کے اردو ترجمے قطعات کے طور پر ایک ایک جزو کے شائع ہوا کرتے تھے جو خواص و عوام کے دل و دماغ کو اسلامی تعلیمات سے بہرہ مند کرنے کے لیے بڑے دلکش ہوا کرتے تھے۔ اس کے لیے ایک دارالکتب واعظ قائم

تھا، چنانچہ عندلیب لکھتے ہیں کہ

"یہ دارالکتب اس لیے قائم ہوا ہے کہ طلباء اور مدرسین کو رسالہ واعظ ہفتہ وار جس میں عام فہم معیاری مضامین شائع ہوتے ہیں مفت حاصل ہو جائے، مستطیع حضرات سے سالانہ چندہ چار روپیہ مقرر کیا گیا ہے۔"

عندلیب ۱۳۵۶ھ/۱۹۴۱ء تک بقید حیات تھے۔ مؤلف تذکرہ سخنوران دکن نے لکھا ہے کہ

"عندلیب حیدرآباد دکن کے رہنے والے اور بڑے کہنہ مشق شاعر ہیں مگر اب کم کہتے ہیں۔ محکمہ امورات مذہبی سے ملازمتی تعلق ہے، ایک ماہوار رسالہ "واعظ" بھی مدت سے نکال رہے ہیں۔" ۵

دل ہوا مصروف جب حمدِ خدائے پاک میں ہوگئی پیدا جلا آئینۂ ادراک میں
نور کے ذرے ہوئے درخشندہ مشتِ خاک میں چار چاند اس نے لگائے گنبدِ افلاک میں
مرتبہ وقعتِ رقم اعلیٰ سے اعلیٰ ہوگیا
خامۂ معجز رقم کا بول بالا ہوگیا
اللہ اللہ فیض ہے کیا حمد کی تحریر کا بہر تحسیں کھل گیا منہ غنچۂ تصویر کا
رنگ چوبِ خشک میں پیدا ہوا تقریر کا اور کیا اب اس سے بڑھ کر ہو اثر تاثیر کا
بدلے خاموشی کے پیدا رنگِ گویائی ہوا
دو زبانوں سے قلم مداحِ یکتائی ہوا
(سخنوران دکن صفحہ ۲۹۲)

تصانیفِ عندلیب

۱:۔ حمایت الاخلاق (فن اخلاق) معنون بہ شہزادہ اعظم جاہ ابن آصف جاہ ہفتم میر عثمان علی خاں (حیدرآباد دکن) جس کے صلہ میں حضور نظام نے چار سو انعام عطا فرمایا اور پچاس روپیہ ماہانہ وظیفہ جاری فرمایا۔ صفحات ۱۲۲، تقطیع پونیہ، مطبوعہ ۱۳۲۷ فصلی۔

۲:۔ حالاتِ بیدر شریف (محمد آباد) قدیم پایۂ تخت سلاطین بہمنیہ و بریدیہ معہ آثار قدیمہ۔ ۸۰ صفحات، متوسط تقطیع، مطبوعہ۔

۳ :- حالاتِ قدوۃ العارفین حضرت جان اللہ قادری از اولاد حضرت غوثِ اعظمؒ متوفی ۱۰۹۳ھ مقبرہ بمقام جالنہ ضلع اورنگ آباد مطبوعہ ۱۳۳۴ھ صفحات ۲۲ مطبوعہ اعظم جاہی پریس حیدرآباد دکن حسبِ ایماء مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی

۴ :- ترجمۂ اُردو "ذکرِ جمیل" فارسی، بایماء مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی صدر الصدور (وزیراعظم) امور مذہبی حیدرآباد دکن

۵ :- سلاطین آصف جاہی کی مذہبی رواداری ۱۳ صفحات (پمفلٹ) مطبوعہ برقی پریس، اعظم جاہی حیدرآباد۔ غیر مسلموں کو جاگیرات اور منادر کو معاش دی گئی تھی جس کی آمدنی چھبیس لاکھ پچھتر ہزار سے زائد تھی۔

۶ :- رسالہ واعظ ہفتہ وار، مدیر عندلیب، ۱۶ صفحات، اس کا مقصد اور زبان :- اس کی زبان عام فہم تھی، جس سے عورتیں اور بچے بھی مستفید ہو سکتے تھے، مضامین منتخب جس سے واعظ بھی مدد لے سکتے تھے، قرآن مجید کے احکام و نواہی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، حضورؐ کے صحابہؓ اور بزرگانِ دین کے پاک قابلِ تقلید اعمال کے نمونے اور ارشادات، طرزِ دل نشیں، رسالے کے پڑھ کر سُننے سے محفلِ وعظ کی کیفیت، اختلافی مسائل سے سخت پرہیز، اسلام کے سادہ اور فطرت کے اصول اور ان کی پابندی کی طرف توجہ دلائی جاتی تھی۔ اس رسالہ کے مضامین مشہور مذہبی رسائل میں بکثرت نقل ہوتے تھے، مساجد کی تنظیم اس کا مقصد، بعد جمعہ مساجد میں سنایا جاتا تھا۔ (چندہ سالانہ چار روپیہ)

مثنوی حمایت الاخلاق

ابتداء ؎

یارب تری حمد کیا رقم ہو، جب لوح پر سرنگوں قلم ہو
ذرہ ذرہ ہے تیرا مظہر پتہ پتہ ہے تیرا دفتر۔

مدح صحابۂ کرامؓ ؎

وہ رکنِ رکینِ دینِ یزدان بوبکرؓ، عمرؓ، علیؓ، عثمانؓ
اس ماہ کے گرد چاروں اختر تھے ایک ہی نور سے منور

فن اخلاق :- طاعت و اطاعت، اطاعتِ والدین، اطاعت حاکم وقت، صبر و استقلال، علوِ ہمت، حلم، کم گوئی، حیا، قناعت، کرم، امانت، غبطہ۔

رذائل :- تعصب، کینہ، تمسخر، غیبت، دکھاوا، شہرت پسندی، خوشامد، بدگوئی وغیرہ۔ اس طرح کے گویا سینتیس ۳۷ عنوانات قائم کیے ہیں معہ اسناد از قرآن و حدیث۔

تمہید

جو بات کہ بچپنے میں ہو یاد — قائم رہتی ہے اس کی بنیاد
کر لیتا ہے دل قبول تاثیر — دل میں ہوجاتی ہے وہ جاگیر
طفلی میں جو بات دل میں جا پائے — ممکن نہیں پھر مٹائے مٹ جائے
بچپن ہی میں ہے یہ قابلیت — طفلی ہی میں ہے فقط یہ ندرت
ہے قابلِ قدر یہ زمانہ — دولت ہے یہی، یہی خزانہ
تم اس پہ عمل اگر کرو گے — آفاق میں نیک نام ہو گے
پاؤ گے نتیجہ نیک اس کا — حاصل تمہیں ہوں گے دین و دنیا
دنیا میں بھی کامیاب ہو گے — عقبیٰ میں بہت ثواب لو گے (صفحہ ۱)
اک خلق ہر ایک دین کا ہے — اسلام کا خلق خوش حیا ہے

خلق الایمان ذاالحیا

ابن الاسلام والنبذاء

مراسلہ دفتر نظامتِ تعلیمات ممالکِ محروسہ سرکار عالی واقع ۵ شہر ۱۳۳۵ف

نشان ۶۶۹ — نشان مثل ۵

منجانب نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات، خدمت صدر مہتمم صاحبان تعلیمات اسمات و بلدہ و صدر مہتممہ صاحبہ مدارس نسواں و لیڈی پرنسپل صاحبان زنانہ کالج نامپلی و محبوبیہ گرلز سکول و پرنسپل صاحبان سٹی کالجیٹ اسکول بلدہ و انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد * طبع پارہ ہائے قرآن مجید بہ نگرانی سررشتہ امور مذہبی سرکار عالی بمقدمۂ صدر نگارش ہے کہ حسب منشائے فرامینِ مبارک محکمہ امور مذہبی سرکار عالی نے

اپنی خاص نگرانی میں صحیح پارہ ہائے قرآن مجید طبع ہونے کا انتظام کیا ہے، ان پاروں کی لکھائی چھپائی بہت اچھی ہے۔ اور سب میں بڑی بات یہ ہے کہ سررشتہ امور مذہبی نے ان کی صحت کا اطمینان دلایا ہے۔ ان پاروں کا ہدیہ بھی بہت قلیل یعنی فی پارہ ۲ا سکہ عثمانیہ رکھا گیا ہے۔ چونکہ سال تعلیمی کا آغاز ابھی ہوا ہے پس براہ کرم مسلمان بچوں کو وہی پارہ ہائے کلام مجید پڑھائے جائیں جو دفتر رسالہ "واعظ" شاہ علی بندہ حیدرآباد دکن میں طبع ہوئے ہیں۔ اور سختی سے اس کی نگرانی کی جائے کہ اس صحیح طبع شدہ قرآن مجید کے سوائے دوسرے غیر صحیح پارے نہ پڑھائے جائیں

فقط مثنیٰ اطلاعاً بجواب نیم سرکاری نشان ۱۸ا واقع ۴ ار ۱۳۳۵ف بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ امور مذہبی مرسل ہے۔ حسب مسودہ دستخطی ناظم صاحب

محمد علی

مددگار ناظم

چہل حدیث کے متعلق ارشاد حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

"من حفظ علی امتی اربعین حدیثاً من امر دینھم کتب فی زمرۃ العلماء الخ"

ترجمہ:- "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری امت میں جو شخص امر دین کی چالیس حدیثیں حفظ کرے گا وہ علماء کے گروہ میں لکھا جائے گا اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھایا جائے گا۔ میں قیامت میں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں شہادت دوں گا، اس سے کہا جائے گا کہ تو جنت کے جس دروازے میں سے چاہے داخل ہو جا۔

جو شخص بہ نیت مغفرت چالیس حدیثیں لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اور جو اپنے مرنے کے بعد چالیس حدیثیں چھوڑ جائے گا وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا" سبحان اللہ!

"تحفۃً" یہ چہل حدیث اس نیت سے پیش کی جا رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہ بخش دے اور مجھے نبی امی فداہ روحی وابی وامی کی غلامی نصیب کرے۔ آمین" (عندلیب)

حسب ذیل اربعین مختلف مضامین سے متعلق تھیں جن کے منجملہ ۴ اور ۶ بدست ہوسکیں :-

اربعین اول : روزہ ، نماز ، امامت ، جمعہ

" دوم : حفظ لسان ، خیر خیرات ، صلہ رحمی ، حقوق ہمسایہ

" سوم : اکل و شرب ، دعوت و ضیافت

" چہارم : زیارت و ہجرت ، ورثۃ الانبیاء

" پنجم : امتحان و ابتلاء ، صبر و رضا ، انس و محبت

" ششم : مناقب اہل بیت

حسب ذیل سنین کے متفرق اربعین کے نسخے احقر کے پاس موجود ہیں :-

"اربعین عندلیب" ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ ہفتہ چہارم رسالہ "واعظ" جلد ۲۶

حدیث ۱ سلمان الفارسی قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تبغضنی فتفارق دینک قلت وکیف ابغضک یا رسول اللہ وبک ھدانی اللہ قال تبغض العرب فتبغضنی (ترمذی)

کسی سے نہ رکھو بغض یہ ارشاد ہوا　　　میں اور نبیؐ سے بغض ؛ سلمانؓ نے کہا
فرمایا عرب سے بغض رکھو گے اگر　　　گویا کہ مجھی سے بغض تم نے رکھا

حدیث ۲ ان الصدق یھدی الی البر وان البر یھدی الی الجنۃ وان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار (الستۃ الا النسائی)

ہوتی ہے سچائی رہنمائے نیکی　　　اور ملتی ہے نیکیوں سے جنت کی خوشی
ہے جھوٹ گناہوں کی طرف راہنما　　　جو جھوٹے کو رہ دکھاتے ہیں دوزخ کی

اربعین ۶ یکم محرم ۱۳۵۱ھ جلد ۲۷

حدیث ۱ عائشۃ قالت خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم غداۃ وعلیہ مرط مرحل من شعر اسود فجاء الحسن بن علی فادخلہ ثم جاء الحسین فدخل معہ ثم جاءت فاطمۃ فادخلھا ثم جاء علی فادخلہ ثم قال

کہا ہے بی بی عائشہؓ نے　　　حضورؐ اک دن سویرے باہر آئے
نبیؐ کے جسم پر تھا ایک کمل　　　کہ جس پر تھیں سیہ دھاریں مسلسل

حسنؓ ابن علیؓ استنے میں آئے لیا کملی میں اپنی ان کو شہؐ نے
حسینؓ آئے تو جا پہنچے وہ خود ہی پھر آئیں فاطمہؓ بھی اور علیؓ بھی
لیا کملی میں چاروں کو نبیؐ نے لگے پھر آیتِ تطہیر پڑھنے

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ وَیُطَہِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا (مسلم)

حدیث نمبر۴ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لجعفر بن ابی طالب اشبہت خَلقی وخُلقی (ترمذی)

ابنِ عم جعفر سے کہتے تھے نبیؐ صورت و سیرت میں ہو میرے شبیہ

اربعین نمبر۷ ۴؍صفر ۱۳۵۱ھ جلد نمبر۲۷

حدیث نمبر۸ اذا خطب احدکم المرأۃ فان استطاع ان ینظر الی ما یدعوہ الی نکاحھا فلیفعل (ابو داؤد)

جب کسی عورت کو تم پیغام دو ہو سکے تم سے تو پہلے دیکھ لو

حدیث نمبر۹ تعس عبد الزوجۃ (الحقوق والفرائض)

سب سنیں ارشادِ حضرتؐ خاص و عام
ہے بڑا بدبخت جورو کا غلام

نوٹ: یہ وعید آئی ہے بس اس کے لیے جو ہو راضی امرِ نا مشروع سے

اربعین نمبر۹ ۴؍ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ جلد نمبر۲۷

تجارت

حدیث نمبر۱ افضل الکسب بیع مبرور (امام احمدؒ)

حسبِ احکامِ خدا ہو بیع جب تو منافع اس کا ہے بہتر کسب

حدیث نمبر۲ اللّٰھم انی اعوذ بک من صفقۃ خاسرۃ (مسلم)

یا خدا محفوظ رکھ اس بیع سے
جس میں سرتاپا خسارہ ہی رہے

اربعین نمبر۱۱ ۴؍جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ جلد نمبر۲۷

سُود

حدیث ۱؎ لا ربا فی ما کان یداً بید (احمد، بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ)

ہو دست بدست جب کہ سودا تو سُود نہیں ہے اس میں اصلا

حدیث ۲؎ الذھب بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر والملح بالملح مثلاً بمثل سواءً بسواء یداً بید فاذا اختلفت ھٰذہ الاصناف فبیعوا کیف شئتم ان کان یداً بید (مسند احمد، ابن ابی شیبہ، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ عن عبادۃ بن صامت)

گندم و جو، سیم و زر خرما نمک — سُودی اشیاء ہیں یہ چھ بے شبہ و شک
ہے یہ ارشادِ رسولِ کردگار — بیع ان کی ہو نہیں سکتی اُدھار
ہو مقرر بیع جب ہم جنس سے — جیسے چاندی کے عوض چاندی بکے
تو یہ لازم ہے خیال اس کا رکھیں — نقد ہو اور ہو برابر وزن میں
جنس جب بدلے تو پھر ہے اختیار — وزن میں لیکن نہ ہو سودا اُدھار

حدیث ۳؎ لا ربا بین المسلم والحربی فی دار الحرب (امام محمد بن الحسنؒ)

ہو سکونت جب کہ دار الحرب میں — تو مسلماں حربیوں سے سُود لیں

نوٹ:۔ جس جگہ اہلِ کفر کو ہر طرح امن اور مسلمانوں کو ہر طرح خوف ہو وہ "دار الحرب" ہے۔
حربی وہ کافر ہے جو دار الحرب کا باشندہ ہو اور مسلمانوں کا حریف ہو۔

اربعین ۱۲؎ ۱۷؍ رجب ۱۳۵۱ھ جلد ۲۸

حکومت

حدیث ۱؎ اِنَّ مِنْ اجلالِ اللّٰہِ تعالیٰ اکرامُ ذی السلطانِ المُقسِط (ابوداؤد)

کرو تم عزتِ سلطانِ عادل — کہ یہ تعظیمِ حق کے ہے مماثل

حدیث ۲؎ بئس القومُ قومٌ لا یقومون بالقِسْطِ (دیلمی)

قوم وہ انصاف جو کرتی نہیں
ہے وہ اقوامِ جہاں میں بدترین

اربعین ۱۱؎ ۲۸؍ رمضان ۱۳۵۱ھ جلد ۲۸

حفاظتِ خود اختیاری

حدیث ۱؎ عَلِّمُوا بَنِيْكُمُ الرَّمْيَ (دیلمی)

اپنے بچوں میں ہو جب پیدا شعور
تیر اندازی سکھاؤ تم ضرور

حدیث ۹؎ اَلسُّيُوْفُ مَفَاتِيْحُ الْجَنَّةِ (ابن عساکر)

یہ حکم جنابِ رسالتؐ ہے
شمشیر کلیدِ جنت ہے

حدیث ۱۲؎ اِتَّخَذَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ خَنْجَرًا اَيَّامَ حُنَيْنٍ فَكَانَ مَعَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا يَا اُمَّ سُلَيْمٍ؟ قَالَتْ اتَّخَذْتُهُ اِنْ دَنَا مِنِّيْ اَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ بَقَرْتُ بَطْنَهُ۔

(مسلم۔ ابوداؤد)

جب جنگِ حنین میں چلیں امِّ سلیم
خنجر لیے ہاتھ میں پئے قتلِ غنیم

پوچھا حضرتؐ نے کیا کروگی خنجر
بولیں کہ شکمِ عدو کا کردوں گی دو نیم

اربعین عندلیب ۱۵؎ ۹ ہم رشوال ۱۳۵۱ھ جلد ۲۸

محبت

حدیث ۱؎ اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ فَرِيْضَةٌ (دیلمی)

ہے یہ بھی فرض حسب الحکم حضرت
خدا کے واسطے ہو بغض و الفت

حدیث ۱۵؎ تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ صَدَقَةٌ (ترمذی)

خندہ روئی سے پیش آنا
مسلم کے لیے ہے مثلِ صدقہ

اربعین ۱۶؎ ۲ ہم رذی قعدہ ۱۳۵۱ھ جلد ۲۸

بغض و حسد

حدیث ۲؎ اَلْحَسَدُ يُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ (دیلمی)

برباد کرتا ہے ایمان کو اپنے حاسد
جس طرح ایلوے سے ہوتا ہے شہد فاسد

حدیث ۸؎ اَلْمُؤْمِنُ لَيْسَ بِحَقُوْدٍ (غزالی)

ہے یہ ارشادِ شہِ انس و جن
کینہ ور ہو نہیں سکتا مومن

حدیث ۱۲؎ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِمًا اَوْ ضَرَّهُ اَوْ مَاكَرَهُ (دیلمی)

ہماری جماعت میں کب ہے وہ انساں جو دیتا ہے دھوکا، فریب اور نقصان

اربعین ۲۳ ۴ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ جلد ۲۸

عمل

حدیث ۱ اَلْاِیْمَانُ قَوْلٌ وَّعَمَلٌ (دیلمی)

بیکار گفتگو سے حاصل نہیں ہے کچھ بھی ایمان کے لیے ہیں قول و عمل ضروری

حدیث ۲ وَمَنْ بَطَّأَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ (کنز العمال)

نسب سے کوئی بھی جنت میں جا نہیں سکتا عمل نہ ہو تو نسب کام آ نہیں سکتا

حدیث ۲۵ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ الْعَمَلِ فَهُوَ كَالْمُسْتَهْزِئِ بِرَبِّهٖ (دیلمی)

طلب علم کی ہو عمل کے لیے ہے ورنہ تمسخر وہ اللہ سے

اربعین ۲۴ ۴ محرم ۱۳۵۲ھ جلد ۲۵

ریا

حدیث ۱ نَهٰى عَنِ الْمِرَاءِ (ابوداؤد، حاکم)

ہے امت کو یہ حکم شاہ مدینہ ؐ دکھاوے کے افعال ہرگز نہ کرنا

حدیث ۱۸ اَلشُّهْرَةُ الْخَفِيَّةُ وَالرِّيَاءُ شِرْكٌ (رزین عن شداد بن اوس)

ہے یہ ارشاد حبیب کبریا شرک ہے پوشیدہ شہرت اور ریا

اربعین ۲۵ ۴ شعبان ۱۳۵۲ھ جلد ۳۰

فحش

حدیث ۱ اِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ (مسند احمد)

فواحش کو چھوڑو کہ جو ہو سربلند فواحش نہیں ہیں خدا کو پسند

حدیث ۵ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (بخاری)

گر اب ہے ایسا ہر عورت کا لباس آنا ہر تن جب قیامت ہوگی ہوگا برہنہ اس کا بدن

حدیث ۲۴ اَلزِّنَا يُوْرِثُ الْفَقْرَ (دیلمی)

ہے زنا تنگدستیوں کا سبب یہ ہے حکم رسول شاہ عرب ؐ

حدیث ۲۵ مَنِ ادَّعٰی وَلَدًا لِغَیْرِ رَشْدَةٍ لَمْ یَرِثْ وَلَمْ یُوْرَثْ (دیلمی)

زنا سے ہو اگر اولاد کوئی وراثت باپ بیٹے میں نہ ہوگی

حدیث ۲۸ اَلْیَدُ زِنَاهَا اللَّمْسُ (بیہقی)

کسی کو جو بدنیتی سے چھوا ہوا اس سے سرزد زنا ہاتھ کا

حدیث ۲۹ اِنَّ اللہَ لَا یُحِبُّ الذَّوَّاقِیْنَ وَالذَّوَّاقَاتِ (طبرانی)

جسے لطفِ شہوت ہی منظور ہو خدا کی محبت سے وہ دور ہو

اربعین ۱۳

ظلم و رشوت

حدیث ۱ لَعْنَةُ اللہِ عَلَی الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ (احمد، ابن ماجہ، ابوداؤد)

لَعَنَ اللہُ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ فِی الْحُکْمِ (احمد، ترمذی، حاکم)

اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ فِی النَّارِ (طبرانی، سعید بن منصور، عن ابن عمرو)

لے گا جو کوئی مالِ رشوت اس پہ ہوگی خدا کی لعنت
دینے والا بھی لعنتی ہے ان میں ہر ایک دوزخی ہے
ہوں گے جو لوگ درمیاں میں ملعون اپنے کو وہ بھی سمجھیں

حدیث ۲ هَدَایَا الْاُمَرَاءِ غُلُوْلٌ (جامع عبدالرزاق عن جابر بن حسن)

هَدَایَا السُّلْطَانِ سُحْتٌ وَغُلُوْلٌ (ابن عساکر عن عبداللہ بن مسعودؓ)

اَلْهَدِیَّةُ اِلَی الْاِمَامِ غُلُوْلٌ (طبرانی عن ابن عباسؓ)

حاکم کے لیے نہیں اجازت تحفہ لینا بھی ہے خیانت

حدیث وَمَا مِنْ قَوْمٍ یَظْهَرُ فِیْهِمُ الرُّشٰی اِلَّا اُخِذُوْا بِالرُّعْبِ (مشکوٰۃ)

کھل گیا جس قوم میں رشوت کا باب پھر تو چھا جاتا ہے اُس پر رُعب و داب

حدیث ۵ اَلْعَصَبِیَّةُ اَنْ تُعِیْنَ قَوْمَكَ عَلَی الظُّلْمِ (بیہقی عن واثلہ)

ہے تعصب کی یہ شکلِ واقعی
ظلم میں کرنا حمایت قوم کی

حدیث نمبر ۲۶ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِی الدُّنْیَا اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (احمد، بیہقی)

دوگے جس قدر تکلیف دُنیا میں اتنا ہی عذاب پاؤگے عقبیٰ میں

حدیث نمبر ۲۷ ثَلَاثَۃٌ لَعَنَہُمْ اَمِیْرٌ ظَالِمٌ وَفَاسِقٌ وَمُبْتَدِعٌ (دیلمی)

ہوں جو ظالم یا ہوں فاسق، بدعتی ایسے حاکم ہیں یقیناً لعنتی

حدیث نمبر ۲۸ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُحِبُّ اِغَاثَۃَ اللَّھْفَانِ (ابن عساکر عن ابی ہریرۃ رض)

بیشک ہے پسندِ ربِّ داور فریاد رسیٔ قلبِ مضطر

حدیث نمبر ۲۹ اِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (ابوداؤد، مسلم، ترمذی عن ابن عمر رض)

ہے یہ فرمانِ نبیِّ ہاشمیؐ ظلم بن جائے گا ظلمت حشر کی

مُسکرات

اربعین نمبر ۲۶ ۴ رمضان ۱۳۵۲ھ جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۲۱ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّھَا مِفْتَاحُ الشَّرِّ (ابن ماجہ)

نہ پینا کبھی بھول کر بھی شراب کہ کنجی ہے شر کی یہ خانہ خراب

حدیث نمبر ۲۲ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ کَانَ نَجِسًا اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا (طبرانی عن ابن عباس رض)

پیئے گا شراب اک دن بھی جو بندہ تو چالیس دن تک رہے گا وہ گندہ

حدیث نمبر ۲۳ مَنْ شَرِبَ مُسْکِرًا مَا کَانَ لَمْ یَقْبَلِ اللّٰہُ لَہٗ صَلٰوۃَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا (طبرانی، عن السائب بن یزید)

گر نشہ لانے کی شئے کوئی پیئے گا (بوالفضول) تو نماز اس کی نہ ہو چالیس دن تک پھر قبول

حدیث نمبر ۲۵ لَعَنَ اللّٰہُ الْخَمْرَ وَشَارِبَھَا وَسَاقِیَھَا وَبَائِعَھَا (ابوداؤد، حاکم عن ابن عمر رض)

جو بیچے، پیئے یا پلائے شراب ہر اک پر ہو لعنت خُدا کی (شتاب)

حدیث نمبر ۲۴ اِجْلِدُوْا فِیْ قَلِیْلِ الْخَمْرِ وَکَثِیْرِہٖ فَاِنَّ اَوَّلَھَا حَرَامٌ وَاٰخِرَھَا حَرَامٌ (بیہقی عن عائشہ رض)

جو تھوڑی پیئے یا زیادہ پیئے سزا تازیانہ کی دینا اسے

حرام آدمی کو ہے بادہ مدام ہے اول حرام اور آخر حرام

حدیث نمبر ۲۶ اَھْرِقِ الْخَمْرَ وَاکْسِرِ الدِّنَانَ (ترمذی عن ابی طلحہ رض)

نبیؐ کے اس ارشاد سے منہ نہ موڑو کر مے پھینک دو مے کے برتن بھی توڑو

(باقی)